

# رادھا موہن سنگھ نے بیکانیر میں ہندوستان کے مغربی علاقائی زرعی میلے 2017- کا افتتاح کیا

Posted On: 19 FEB 2017 8:45AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 فروری علاقائی زرعی میلے -2017 کا افتتاح کیا۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے آج بیکانیر میں ہندوستان کے مغربی علاقائی زرعی میلے -2017 کا افتتاح کیا۔

وزیر موصوف نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجستھان میں زیادہ تر بلاک سیاہ زون میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ ایسے حالات میں سائنس دانوں کو ایسی تکنیک اور بیجوں کی اعلیٰ پیداوار والی قسمیں تیار کرنی چاہئے جو پانی کی کم مقدار کے ساتھ اپنائے جانے کے قابل ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسانوں اور سائنس دانوں کو زراعت میں پانی کے ہر قطرہ کے استعمال کے لئے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔ وزیر زراعت نے ہندوستانی مغربی علاقائی زرعی میلے 2017 کے موقع پر بیکانیر کے سوامی کیشوانند راجستھان کرشی یونیورسٹی کے احاطے میں منعقدہ افتتاحی تقریب کے موقع پر مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔

وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت نے آبپاشی کے لئے زیادہ سے زیادہ صلاحیت کو بروئے کار لانے اور خشک سالی سے متعلق مسائل سے نجات حاصل کرنے کے لئے وزیر اعظم زرعی آبپاشی منصوبہ بندی شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد ہر کھیت کے لئے پانی کا انتظام کرنا ہے۔ حکومت نے کسانوں کے لئے ایک اور قابل قدر پروگرام سوائل ہیلتھ کارڈ اسکیم شروع کی ہے۔ اب کسان اپنی مٹی میں موجود غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل کر کے قابل ہو جائیں گے، جس کا نتیجہ ان کے کھیتوں میں مزید پیداوار کے طور پر سامنے آئے گا۔

وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ حکومت ہند نے اگلے 5 سالوں میں کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کا ایک اہم ہدف مقرر کیا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے روایتی نظام کی جگہ جدید قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اس کے لئے قومی زرعی منڈی ای-نام پورٹل کا قیام کسانوں کیلئے ایک انقلابی پہل ہے، جس کے ساتھ کسان کسی بھی منڈی میں بہتر قیمتوں پر اپنے زرعی مصنوعات کی فروخت کر سکتے ہیں۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ 2017-18 کے لئے زرعی بجٹ کو گزشتہ سال کے 25044 کروڑ روپے سے بڑھا کر 51,026 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ نابارڈ کی مدد سے آبپاشی کے لئے 20,000 کروڑ روپے تک کی ایک علیحدہ فنڈ قائم کی گئی ہے۔ حکومت نے اس سال زرعی قرضوں کو بڑھا 9 لاکھ کروڑ روپے تک کر دیا ہے، جو کسانوں کو زیادہ قرض حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 2013-14 تک قومی خوارک سیکوریٹی مشن کے تحت صرف تین فصلوں -چاول، گندم اور دالوں کو شامل کیا گیا تھا۔ اب اس مشن کے تحت 7 فصلوں چاول، گندم، دال، پٹسن، چھڑی، کپاس اور اناج کو شامل کر دیا گیا ہے۔

اس کے بعد وزیر زراعت نے جانوروں کی طبی اور ویتھرنری سائنس یونیورسٹی، راجستھان (راجوواس)، بیکانیر میں منعقدہ ایک تقریب میں لوگوں کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلی بار قومی گوگل مشن نامی ایک نئی پہل نیشنل بووائن بریڈنگ اور ڈیری ترقیاتی پروگرام کے تحت گایوں اور بھینسوں کے گھریلو اقسام کے ٹیسٹ اور فروغ کے لئے 500 کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ شروع کی گئی ہے۔ اس مشن کے تحت، 14 گوگل دیہات قائم کئے گئے ہیں اور مزید رقوم کے امدادی فنڈ کے ساتھ اعلیٰ نسل کے بیل دستیاب کرا کر 35 انیمل بریڈنگ سینٹر کو بہتر کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، جینیاتی بہتری کے لئے 3629 سانڈھ مختص کئے گئے ہیں۔

وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے گایوں کی گھریلو نسلوں کی ترقی کے لئے 8-2007 سے 14-2013 کے دوران صرف 45 کروڑ روپے خرچ کئے تھے جبکہ موجودہ حکومت نے دسمبر 2015 تک صرف ڈیڑھ سال کی مدت میں 27 ریاستوں کے ذریعہ حاصل 35 تجاویز کے لئے 582.09 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران یہ رقم 13 گنا بڑھ چکی ہے۔ دو نئے قومی کامدھینو بریڈنگ سینٹر (ایک مدھیہ پردیش-شمالی ہند میں اور ایک آندھرا پردیش جنوبی ہند میں) قائم کیا جا رہا ہے جس کے لئے 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

وزیر زراعت نے کہا کہ تربیت یافتہ جانوروں کے ڈاکٹروں کی کمی کو دور کرنے کے لئے ویتھرنری کالجوں کی تعداد 36 سے بڑھا کر 46 کر دی گئی ہے اور ان کالجوں میں داخلہ لینے والے طالب علموں کی تعداد 60 سے بڑھ کر 100 ہو گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 17 ویتھرنری کالجوں میں کل نشستوں کی تعداد میں کافی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ویتھرنری پوسٹ گریجویٹ طالب علموں کی تعداد ڈیڑھ گنی بڑھ چکی ہے۔ ویتھرنری کالجوں میں بھی ڈیڑھ گنا زیادہ سیٹیں بڑھا دی گئی ہیں۔ موجودہ گریجویٹ ویتھرنری کورس اور معیار کو عالمی سطح کے معیار کے مطابق تبدیل کرنے کے لئے ویتھرنری کم از کم معیار ریگولیشن، 2008 میں جامع اصلاحات کی گئی ہیں۔

وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ 825 کروڑ روپے کی رقم کے ساتھ نومبر 2016 میں ایک نئی منصوبہ بندی - نیشنل بووائن پروڈکٹیویٹی مشن شروع کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے چار عناصر ہیں۔ پردھان سنجیونی نکول سواستھ پتر، آنت پرچنن تکنیک، راشنریہ دیسی نسل جینومک کیندر، ای-شودھن ہاٹ۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جانوروں کی صحت سے متعلق اصلاحات کے پروگرام کے تحت جانوروں کے کھروں اور منہ کی بیماریوں کے علاج کے لئے بہتر تکنیک کے ذریعہ تباہ کاریوں کی تعداد سال 2013 کے 377 سے گھٹ کر 109 ہو گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر زراعت نے بتایا کہ 2015-16 کے دوران کل دودھ کی پیداوار 52.21 ملین ٹن تھا جو 2016-17 میں بڑھ کر 54.50 ملین ٹن ہو گیا۔ دودھ کی پیداوار کے میدان میں 4.38 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 2015-16 کے دوران انڈوں کی کل پیداوار 27.33 بلین تھا جو بڑھ کر 2016-17 کے دوران 29.09 بلین تک پہنچ گیا۔ انڈوں کی پیداوار میں 6.42 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 2015-16 کے مقابلے میں گوشت کی پیداوار میں 2016-17 کے دوران 8.74 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

جناب سنگھ نے بتایا کہ ہندوستان کی حکومت نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملک کے پہلے صدر اور پہلے وزیر زراعت بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کی 100 ویں سالگرہ منانے کے لئے 3 دسمبر کو زرعی تعلیم کے دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرح 15 اکتوبر کو خواتین زرعی دن کے طور پر منائے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستانی زرعی تحقیق کونسل پر 5ویں ڈین کمیٹی کی رپورٹ 2016-17 کے تعلیمی سیشن سے لاگو کی جا رہی ہے۔ تین نئے مرکزی زرعی یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اسی طرح دو نئے آئی اے آر آئی (جھارکھنڈ، آسام) بھی قائم کئے جارہے ہیں۔ حکومت نے ملک کے 100 تعلیمی اداروں میں پنڈت دین دیال اپادھیائے امپرووڈ ایگریکلچر ایجوکیشن اسکیم پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے جس سے زمینی سطح کے زرعی تعلیم کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال فصلوں کی ریکارڈ 310 نئے اقسام جاری کئے گئے ہیں اور زراعت اور مویشی پروری کی تکنیک کو کسانوں تک قابل رسائی بنانے کے لئے 663 زرعی سائنسی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

(Release ID: 1483025) Visitor Counter : 2

